Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۶ رجب ۱۴۰۰ھ - ۲۱ ہجرت ۱۳۵۹ہش - ۲۱ مئی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۱۵

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۰ ہجرت / مئی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی صحت پہلے جیسی ہی ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی عاجزانہ تضرعات جاری رکھیں کہ مولا کریم شافی مطلق حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں روح القدس کی تائیدات سے نوازتا رہے۔ اور آپ کا ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل سے بہتر ہے احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کو برکت والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

تحریکِ جدید کا نیا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے کمر ہمت کس لیں

خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنا اور مشکل سے مشکل ٹارگٹ کو پورا کر لینا جماعت کا طرّۂ امتیاز رہا ہے

تحریکِ جدید کا نیا ٹارگٹ ۱۸ لاکھ روپے مقرر ہونے پر وکیل المال اوّل تحریکِ جدید کی احبابِ جماعت سے اپیل

ربوہ ۱۹ ہجرت / مئی ۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے احباب جماعت پر زور دیا ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تحریک جدید کا نیا ٹارگٹ پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرنے کے لئے کمر ہمت کس لیں۔ یاد رہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں اعلان فرمایا ہے کہ تحریک جدید کا نیا ٹارگٹ پندرہ لاکھ سالانہ کی بجائے ۱۸ لاکھ ہوگا۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے نمائندہ الفضل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ احمدیت کی تاریخ شاہد ہے کہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنا اور مشکل سے مشکل ٹارگٹ کو حاصل کر لینا مخلصین جماعت کا طرّۂ امتیاز رہا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس ارشاد کو پورا کرنے کے لئے دن رات ایک کر دیں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ الودود کا یہ ارشاد پورا نہ ہو جائے۔ تاکہ ہم حضور کی خوشنودی اور نیک دعاؤں کے مستحق ٹھہر سکیں۔ محترم شبیر صاحب نے کہا کہ ٹارگٹ میں تین لاکھ روپے کا اضافہ کرنے کے لئے جس قربانی اور منظم کوشش کی ضرورت ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور کی خدمت میں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضور نے امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع دے گا وہاں حضور نے ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست حضور کی خدمت میں ارسال کرے گی۔

چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۸۰ء

۲۳ جون تا ۸ جولائی منعقد ہوگی

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۲۳ جون تا ۸ جولائی ۱۹۸۰ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ

جملہ امراء کرام ۔ صدر صاحبان و مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ایسے طلباء و طالبات کو کلاس میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔ جو کم از کم مڈل پاس ہوں یا اس سے زیادہ تعلیم یافتہ ہوں۔ اس تعلیمی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے بڑی عمر کے مرد و خواتین بھی شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ کلاس کے حسب ذیل تین معیار ہوں گے۔ معیارِ اوّل ۔ جن طلباء و طالبات کی تعلیم بی اے پاس سے اوپر ہوگی۔ مولوی فاضل منشی فاضل اور ادیب فاضل بھی اس میں شامل ہیں۔ معیارِ دوم جن کی تعلیم بی۔ اے سے کم اور میٹرک سے زیادہ یا میٹرک تک ہوگی۔ معیارِ سوم ۔ جن کی تعلیم مڈل یا اس سے اوپر مگر میٹرک سے کم ہوگی۔

طلباء کی فہرستیں نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ اور طالبات کی فہرستیں حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں ۲۲ جون ۱۹۸۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ رجب ۱۴۰۰ھ

۲۱ ہجرت ۱۳۵۹ ہش

آج کے دور میں انسان کا مقصدِ پیدائش

جب بھی کبھی یہ سوال اٹھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو آخر کس مقصد کے لئے اس دُنیا میں بھیجا ہے تو اس سوال کا جواب قرآن کریم کی روشنی میں ہمیشہ یہی دیا جاتا ہے کہ:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ (سورہ طور، ۵۷)

اور مَیں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اسی کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے۔ اور یہی بات ہے جس سے وہ دُور پڑا ہوا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۸۳-۱۸۴)

یہاں تک تو بات بالکل واضح ہے کہ انسانی تخلیق کا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ عام ذہن میں اس سے فوری طور پر یہی بات ذہن میں آتی ہے کہ نماز پڑھی۔ روزے رکھے حج کیا۔ زکوٰۃ دی اور اللہ رسول پر ایمان لے آئے اور بس۔

لیکن بات یہاں پر ختم نہیں ہو جاتی۔ اور آجکل کا پڑھا لکھا طبقہ اسی لئے اسلام سے دُور بھاگتا ہے کہ ان کے ذہن میں عبادت الٰہی کا صحیح تصوّر راسخ ہی نہیں کیا گیا۔ اور دنیا تیاک کہ صرف نماز روزہ کی ادائیگی کو ہی عبادت قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ باتیں بے شک روحانیت کی بنیاد اور عبادت کا مغز ہیں مگر یہ کُل نہیں یہ جزو ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میں یہ نہیں کہتا کہ تم دُنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ اسلام اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت اسلام کا منشاء نہیں۔ اسلام تو انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اسی لئے میں تو کہتا ہوں کہ اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردّد نہ کرے تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۸۲)

حضور علیہ السلام کا یہ ارشاد تو عبادت کی ایک اصولی وضاحت ہے مگر وقت کے ساتھ جس طرح سے حالات کے تقاضے بدلتے جاتے ہیں اور زندگی جس طرح نت نئے روپ دکھاتی اور ہر آن ایک نیا چولہ پہن کر دعوت فکر دیتی ہے اس کی روشنی میں یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وقت کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے اس پہلو پر مزید غور و خوض کیا جائے اور یہ دیکھا جائے کہ عبادت الٰہی اپنے اندر کتنی وسعت رکھتی ہے اور وقت کے لحاظ سے اس کے تقاضے کس کس طرح سے نیا انداز اختیار کرتے جاتے ہیں۔ یہ بات اس لئے ضروری ہے کہ اسلام کو دین فطرت قرار دیا گیا ہے اور فطرت میں لچک اتنی ہے کہ ہر دور میں فطرت کے تقاضے حالات کی مناسبت سے بدلتے رہتے ہیں اور زمانے کے لحاظ سے نئے سے نیا مجاہدہ عبادت کے مفہوم کو نئے مطالب سے روشناس کرتا جاتا ہے۔ اس لئے عبادت کے مفہوم پر ذرا گہرائی سے غور کرنے کی ضرورت ہے اور یہ جاننا ضروری ہے کہ آج جو دین حنیف قسما قسم کی مشکلات میں گرفتار ہے تو آج ایک مسلمان کے لئے عبادت کا کونسا پہلو دوسرے ضروری امور کے ہمراہ از بس ضروری ٹھہر جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس نکتے پر بڑے بصیرت افروز پیرائے میں روشنی ڈالتے ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اس زمانہ کے درمیان جو فتنہ اسلام پر پڑا ہوا ہے اس کے دُور کرنے میں کچھ حصّہ لے۔ بڑی عبادت یہی ہے۔ کہ اس فتنہ کے دُور کرنے میں ہر ایک مسلمان کچھ نہ کچھ حصّہ لے۔ اس وقت جو بدیاں اور گستاخیاں پھیلی ہوئی ہیں چاہیئے کہ اپنی تقریر اور علم کے ذریعہ سے اور ہر ایک قوت کے ساتھ جو اس کو دی گئی ہے مخلصانہ کوشش کے ساتھ ان باتوں کو دنیا سے اُٹھا دے۔ اگر اسی دنیا میں کسی کو آرام اور لذت مل گئی تو کیا فائدہ۔ اگر دنیا میں ہی درجہ پا لیا تو کیا حاصل۔ عقبیٰ کا ثواب لو جس کی انتہا نہیں۔ ہر ایک مسلمان کو خدا تعالیٰ کی توحید و تفرید کے لئے ایسا جوش ہونا چاہیئے جیسا کہ خود اللہ کو اپنی توحید کا جوش ہے۔ غور کر کے دیکھو کہ دنیا میں اس طرح کا مظلوم کہاں ملے گا۔ جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ کوئی گند اور گالی اور دشنام نہیں جو آپ کی طرف نہ پھینکی گئی ہو۔ کیا یہ وقت ہے کہ مسلمان خاموش ہو کر بیٹھ رہیں؟ اگر اس وقت کوئی شخص کھڑا نہیں ہوتا اور حق کی گواہی دے کر جھوٹے کے منہ کو بند نہیں کرتا اور جائز رکھتا ہے کہ کافر لوگ بے حیائی سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اتہام لگاتے جائیں اور لوگوں کو گمراہ کرتے جائیں تو یاد رکھو کہ وہ بے شک بڑی باز پُرس کے نیچے ہے۔ چاہیئے کہ جو کچھ علم اور واقفیت تمہیں حاصل ہے وہ اس راہ میں خرچ کرو اور لوگوں کو اس مصیبت سے بچاؤ۔ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ اگر تم دجّال کو نہ مارو تب بھی وہ تو مر ہی جائے گا۔ مثل مشہور ہے۔ ع ہر کمالے را زوالے۔ تیرھویں صدی سے یہ آفتیں شروع ہوئیں اور اب وقت قریب ہے کہ اس کا خاتمہ ہو جائے اس لئے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے پوری کوشش کرے۔ نور اور روشنی لوگوں کو دکھائے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۹۴-۳۹۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد ساری بات کو کھول دیتا ہے۔ اور اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عبادت کا مطلب صرف نماز پڑھنا یا روزہ رکھنا ہی نہیں بلکہ عبادت کے مفہوم میں دین اسلام کا دفاع بھی شامل ہے اور موجودہ زمانے کی ضروریات کے لحاظ سے جبکہ دین خاتم الانبیاء پر ہر طرف سے حملے ہو رہے ہیں اور خصوصاً مغربی ذرائع ابلاغ جس تعصب سے اسلام کا ذکر کرتے ہیں اور اسلام کو بدنام کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ ایسی صورت حال میں مذہب اسلام کا دفاع اس دور کی سب سے بڑی عبادت ہے۔ اور اسی میں ساری برکتیں پوشیدہ ہیں۔

اب اس مفہوم کو آیت قرآنی

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے تو انسانی پیدائش کا مقصد کتنا حسین اور کتنا دلچسپ اور پُرلطف بن جاتا ہے۔ گویا کہ آج ہماری پیدائش کا مقصد یہ ہے کہ ٹائمز اور نیوزویک میں چھپنے والے اسلام دشمن مضامین کا جواب دیا جائے۔ نیویارک ٹائمز اور پراودا میں اسلام کی تضحیک کرنے والے نکات کا پردہ چاک کر کے اسلام کا حقیقی اور خوبصورت چہرہ دکھایا جائے اور ان لوگوں کی ذہنیت اور تعصب کو سامنے لایا جائے۔

انسانی تخلیق کا یہ مقصد کتنا حسین ہے، کتنا معنی خیز ہے۔ کتنا دلچسپ اور پُرلطف ہے۔ ذرا اندازہ تو لگائیے کہ زندگی کتنی بامعنی متحرک اور گرم جوش ہو جاتی ہے۔ اس مقصد پر عمل کرنے سے ——!!

ضروری اعلان

اگلے سال کا بجٹ یکم مئی ۱۹۸۰ء سے ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک کا چودہ ماہ کا تیار کیا جائے۔ اور مئی اور جون ۱۹۸۰ء کا بجٹ جون کے آخر تک پورا کر دیا جائے اور وصول شدہ رقوم تیس جون ۱۱ بجے دوپہر تک ربوہ میں داخل خزانہ کروادی جائے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہنسلو (انگلستان) میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ

مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مقیم انگلستان سے

جماعت احمدیہ ہنسلو (برطانیہ) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے امسال جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام پہلی دفعہ وسیع پیمانہ پر منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ بابرکت اور مقدس جلسہ ۱۶ اپریل ۱۹۸۰ء کو بعد دوپہر ہنسلو ہائی سٹریٹ کے قریب ڈگلس روڈ پر واقع میتھوڈسٹ چرچ ہال میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مبلغ انچارج برطانیہ و امام مسجد لندن نے انجام دیئے۔ مقررین میں صاحب صدر کے علاوہ مکرم عبد اللطیف خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ہنسلو، مکرم نصرت اللہ صاحب ناصر جنرل سیکرٹری ہنسلو۔ مکرم مبشر احمد صاحب شکیل سیکرٹری تعلیم و تربیت ہنسلو عزیز ظہیر احمد خان اور خاکسار نسیم احمد باجوہ شامل تھے۔ ہنسلو کے مقامی دوستوں کے علاوہ منتظمین کی دعوت اور کوشش سے لندن۔ ٹوٹن۔ واٹفورڈ۔ سلو۔ ساؤتھ آل اور گرین فورڈ کے دوستوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی اور نہ صرف خود جلسہ کی علمی و روحانی برکات سے فائدہ اٹھایا بلکہ جلسہ کی رونق میں بھی اضافہ کیا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

احباب کی سہولت کے لئے منتظمین کی طرف سے جلسہ کا پروگرام اور مقام جلسہ کا نقشہ طبع کروا کر سب دوستوں کو قبل از وقت بھجوایا گیا تھا۔ اسی طرح تبلیغی اغراض کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایمان افروز ارشادات عالیہ پر مشتمل ایک ورق بھی شائع کر کے تقسیم کیا گیا۔ مقام جلسہ کو متعدد خوبصورت قطعات اور چارٹس کے ساتھ سجایا گیا۔ اور جلسہ کی افادیت کو بڑھانے کے لئے اس موقع پر ایک مخصوص بک سٹال کا بھی انتظام کیا گیا جس سے بہت سے احباب نے فائدہ اٹھایا۔

جلسہ کی کارروائی:

حاضرین کے کرسیوں پر اطمینان سے بیٹھ جانے کے بعد شائع شدہ پروگرام کے مطابق تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا جو مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا نے فرمائی۔ مکرم مرزا ظفر احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ مکرم نصرت اللہ صاحب ناصر جنرل سیکرٹری نے گزشتہ اجلاس کی کارروائی کا خلاصہ پیش کیا اور مکرم عبد اللطیف خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ہنسلو نے صدر جلسہ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں محترم شیخ صاحب موصوف کی مشرقی افریقہ میں ۲۷ سالہ خدمات سلسلہ، مرکز سلسلہ میں نمایاں خدمات اور اس کے بعد اب احمدیہ مشن یوکے کی قیادت کرتے ہوئے باوجود پیرانہ سالی کے نہایت مستعدی اور فکرمندی سے جماعت کی ترقی کے لئے کوشاں رہنے کا ذکر کیا۔ بالخصوص برطانیہ میں مزید پانچ مراکز جماعت کے قیام کی سکیم کی کامیابی کا ذکر کیا۔ اور خراج تحسین ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ہر رنگ میں اطاعت و تعاون کے عہد کی تجدید بھی کی گئی۔

پہلی تقریر۔ سپاسنامہ کے بعد پہلی تقریر خاکسار نسیم احمد باجوہ کی تھی جس کا موضوع تھا۔ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں کتب مقدسہ کی پیشگوئیاں" خاکسار نے قرآن شریف احادیث نبویہ۔ بائیبل۔ ہندو مذہب کی کتاب مہابھارت بن پرب اور "سکھ مذہب" کی کتاب جنم ساکھی بھائی بالا والی سے متعدد پیشگوئیاں پیش کر کے یہ امر واضح کیا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ "موعود اقوام عالم" ہیں نیز آپ کی تائید میں ظاہر ہونے والے آسمانی نشانات کا ذکر کر کے آپ کی صداقت کو بفضل اللہ تعالیٰ بالوضاحت ثابت کیا۔

دوسری تقریر مکرم مبشر احمد صاحب شکیل نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت الٰہی" کے موضوع پر انگریزی زبان میں کی جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ مبارکہ کے نہایت دلربا واقعات اور حضور علیہ السلام کے کلام نظم و نثر سے مضمون کو تفصیلاً بیان کیا۔

تیسری تقریر مکرم نصرت اللہ صاحب ناصر کی تھی آپ کا موضوع تھا۔ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض" آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غرض بعثت "یحیی الدین و یقیم الشریعۃ" کے الفاظ میں صاف صاف بیان فرما دی گئی ہے

مکرم ناصر صاحب نے ثابت کیا کہ جماعت احمدیہ کی ترقی جس کا مخالفین سلسلہ کو بھی اعتراف ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے اور وہ وقت آ چکا ہے۔ جس کی طرف اشارہ کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ؎

"اک زماں تھا کہ دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن"

ضیافت:

پہلی تین تقاریر کے بعد کچھ وقفہ رکھا گیا۔ اس وقفہ کے دوران جماعت احمدیہ ہنسلو کی طرف سے جملہ مہمانوں اور احباب جماعت کی خدمت میں بادام ضیافت پیش کی گئی۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ!

وقفہ کے بعد مکرم شمس الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پر معارف نظم کے کچھ اشعار خوش الحانی سے سنائے۔ جس کا پہلا شعر یوں ہے ؎

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار

چوتھی تقریر پروگرام کے مطابق مکرم عبد اللطیف خان صاحب کی تھی آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو عظیم الشان مقام حاصل ہوا وہ محض اتباع نبوی کے نتیجہ میں حاصل ہوا۔

پانچویں تقریر عزیز ظہیر احمد خان نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول ﷺ" کے موضوع پر کی۔ جو انگریزی زبان میں تھی۔

بعد ازاں مکرم مرزا عبد الرشید صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بصیرت افروز نظم مترنم آواز میں سنا کر سامعین کو محظوظ کیا۔ پہلا شعر یوں ہے ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

صدارتی خطاب:

جلسہ کی آخری تقریر صدر اجلاس محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل امام مسجد لندن کی تھی۔ آپ نے حضور علیہ السلام کی سیرت کا وہ پہلو منتخب کیا جس کا تعلق توکل علی اللہ اور تعلق باللہ سے ہے۔

آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان کئے اور اس بات کو نہایت موثر اور بلیغ انداز میں احباب کے ذہن نشین کیا کہ چونکہ حضور علیہ السلام کا خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ اور پختہ تعلق تھا اور آپ کو خدا تعالیٰ پر کامل توکل تھا اس لئے خدا تعالیٰ نے ہر میدان میں نہایت حیرت انگیز طریق سے آپ کی تائید و نصرت فرمائی۔

اس موقع پر جہاں محترم شیخ صاحب نے تقاریر کے اعلیٰ علمی معیار پر اظہار خوشنودی بھی فرمایا وہاں دو امور کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔

اول: مسجد اور جماعتی مرکز کی ضرورت و اہمیت پر زور دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مسجد تنظیم و اتحاد کا ذریعہ ہوتی ہے اطاعت و مساوات کی نشانہ اور اسلامی تعلیم کا عملی نقشہ پیش کرتی ہے اس لئے حلقہ مڈل سیکس میں جماعتی مرکز کے حصول کے لئے احباب کو پوری مستعدی کے ساتھ کام کرنا چاہیئے۔ آپ نے جماعت کی اب تک کی کارگزاری پر خوشی کا اظہار کیا۔

دوم: جماعتی نظام کے احترام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جو جماعتیں اپنی تنظیم کا احترام نہیں کرتیں تاریخ گواہ ہے کہ وہ زوال کا شکار ہو جاتی ہیں لیکن منظم جماعتیں تھوڑی ہو کر بھی بہتوں پر غالب آ جاتی ہیں جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے آیت قرآنی کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ میں فرمایا ہے کہ ایمان اور اعمال صالحہ بجا لانے والی جماعتیں تھوڑی ہو کر بھی غالب اور فتح مند ہو جاتی ہیں۔

محترم شیخ صاحب موصوف نے جماعتی قواعد و ضوابط کی پابندی کا [illegible] اپنی عملی زندگی میں اسلامی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالمجید صاحب نانا آف سری لنکا کی یادیں

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مبلغ سری لنکا۔ ربوہ

سری لنکا سے عزیزم خلیل احمد صاحب نے افسوسناک خبر لکھی ہے کہ ان کے والد بزرگوار محترم (عثمان) عبدالمجید نانا صاحب ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء کو ۸۹ سال کی عمر پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ!

مرحوم نے ۱۹۱۶ء میں احمدیت قبول کی اور ۶۴ سال ایک احمدی کی حیثیت سے فعال زندگی گزار کر شاندار نمونہ چھوڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت کرے اور ان کے جملہ پسماندگان کا خود ہی حافظ و ناصر ہو اور سری لنکا کی جماعت میں جو زبردست خلاء پیدا ہوا ہے اس کو خود ہی پورا کرنے کے سامان فرمائے۔

مرحوم احمدیت کے شیدائی تھے اور تبلیغ کے دلدادہ۔ سلطان القلم کے ایک تابندہ مجاہد جنہوں نے سری لنکا میں جماعت احمدیہ کی طرف سے نکلنے والے رسالہ پیغام MESSAGE (تھوتو۔ تامل زبان میں کہتے تھے) کے لئے اس کی ابتداء ۱۹۱۷ء سے ہی کام کیا۔ جنگِ عظیم دوم کے زمانہ میں جب یہ رسالہ عارضی طور پر بند ہو گیا تو پھر آپ نے اپنے خرچ پر ایک اور رسالہ [illegible] (اسلامیہ سوریین۔ اسلام کا سورج) نکالنا شروع کیا جس کا تازہ شمارہ جنوری فروری مارچ ۱۹۸۰ء کا بھی ان کی نگرانی میں ہی نکلا۔ عملاً اب تو کئی سالوں سے وہ ان دونوں رسالوں کے لئے لکھتے تھے اپنے ہی پریس میں چھاپتے اور تقسیم کرتے تھے۔

آپ کو احمدیت سے والہانہ عشق تھا جس کی وجہ سے اردو اور عربی زبانیں بھی سیکھیں اور ان سے اپنی زبان تامل میں وہ ترجمہ کر لیتے تھے اور جب بھی صداقتِ احمدیت پر مضمون لکھتے تو قرآنی آیات اور احادیث کو بکثرت استعمال کرتے۔ جس کی وجہ سے مضمون میں جدت بھی آجاتی اور پُر تاثیر بھی ہو جاتا۔ انہی مضامین کی وجہ سے ملک کے کونے کونے میں ان کے مداح پائے جاتے تھے ان میں کئی ایک کو احمدی ہو کر خدمتِ اسلام کی توفیق ملی اور بعض لبِ دریا بیٹھ کر لطف اندوز ہوتے رہے اور مالی لحاظ سے اشاعتِ اسلام کے لئے تعاون فرماتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو نہ صرف نیا لٹریچر پیدا کرنے کی توفیق دی بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مصلح موعودؓ کی کئی کتابوں کا ترجمہ بھی آپ نے تامل زبان میں کیا۔ پھر خود طبع کر کے اسے خوب پھیلایا۔

مجھے مرحوم عبدالمجید نانا صاحب کو قریب سے دیکھنے کا اس وقت موقع ملا۔ جب حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد کی تعمیل میں سری لنکا میں تحریک جدید کا مشن قائم کرنے کی غرض سے ۱۹۵۱ء میں پہنچا۔ پھر مسلسل سات سال تک ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ جماعت کی خاطر جب بھی کوئی کام انہیں بتایا وہ فوراً اس کو مکمل کرنے کے لئے کمر باندھ لیتے۔ بعض اوقات ہم مخالفوں کے جلسوں سے تقادیر ٹیپ کر کے رات کو لاتے وہ ان کو سنتے اور اسی وقت ارتجالاً جواب لکھتے جاتے ان کے بیٹے عزیزان خلیل احمد، ناصر احمد اور محمود احمد صاحبان کمپوز کرتے جاتے۔ مضمون مکمل ہونے پر طبع کر کے راتوں رات ہی حوالہ ڈاک کیا جاتا۔ صبح سویرے لوگ اپنے دفاتر اور گھروں میں رات کی تقریر کا جواب طبع شدہ پا کر حیران ہوتے کہ یہ کون دیوانہ ہے جو اتنی تیزی سے یہ کام کر لیتا ہے۔ سچ ہے کہ وہ دیوانے ہمارے بھی محترم بھائی عبدالمجید نانا صاحب تھے جن پر حضرت المصلح الموعودؓ کا یہ شعر بھی صادق آتا ہے کہ

مقصود مرا پورا ہو گر مل جائیں مجھے دیوانے دو

مجھے خوب یاد ہے ۱۹۵۷ء میں ایک رات کے وقت ہمارے مشن ہاؤس کولمبو کے سامنے ایک کار آ کر رکی۔ عزیزم خلیل احمد صاحب اندر آئے اور بڑے غمناک انداز میں فرمایا کہ کاروجین پاپا (والد محترم) کو لایا ہوں ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا ہے۔ خیر اسی وقت میں ان کے ساتھ کار میں بیٹھ گیا۔ ہم سول ہسپتال میں ایک ڈاکٹر صاحب کے پاس پہنچے جنہوں نے انہیں داخل کر لیا اور اگلے دن ان کے معدے کا آپریشن کر دیا چند دنوں کے بعد مجید نانا صاحب تندرست ہو کر گھر واپس پہنچ گئے اور پھر ربانی الشافی کے تحت زندہ رہے جس نے ۲۳ سال مزید کام کروا لیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک!

اللہ تعالیٰ نے مرحوم بھائی کو تحریر کے ساتھ تقریر کا ملکہ بھی خوب دیا تھا۔ جب بھی انہیں کہا جاتا۔ گھنٹہ گھنٹہ بڑی دلچسپی سے قرآنی معارف پیش کرتے جاتے۔ سامعین کی نفسیات کا خوب خیال رکھتے تھے۔ اپنی جماعت نیگومبو کے پریذیڈنٹ سالہا سال رہے اور امام الصلوٰۃ اور خطیب بھی رہے تھے۔ روزانہ درس و تدریس کا سلسلہ بڑی باقاعدگی سے جاری رکھتے تھے۔ دبلے پتلے ہونے کے باوجود محنت کرنا خوب جانتے تھے۔ صاحب رؤیا و کشوف بھی تھے۔ اپنی وفات کی خبر بھی انہوں نے خدا تعالیٰ سے پا کر دی تھی کہ وہ ۸۹ سال کی عمر میں فوت ہوں گے۔ کہتے تھے کہ انہوں نے سورۃ الفجر دیکھی ہے جس کا قرآن مجید میں ۸۹ نمبر ہے اور اس کی آخری آیات بار بار تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ پھر یہ بھی آپ نے بتایا کہ منگل یا بدھ کو آپ کی وفات ہوگی۔ چنانچہ عین ۸۹ سال کی عمر میں ۳۰ اپریل کو بروز بدھ ان کی وفات ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ!

اگلے روز مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری مبلغ سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور وہاں کے احمدیہ قبرستان میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم موصی تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام دے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز احمدیت کو ان جیسے مجاہدین عطا فرماتا چلا جائے۔ (آمین!)

جلسہ یوم مسیح موعود بقیہ صفحہ (۳)

پوری احتیاط اور جرأت کے ساتھ عمل کرنے کی خاص طور پر تلقین فرمائی۔

تقسیم انعامات و دعا:

جلسہ کے اختتام سے پہلے ان اطفال و خدام کو محترم شیخ صاحب نے انعامات مرحمت فرمائے جو قبل ازیں ہفتہ میں منعقد ہونے والے علمی مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کر چکے تھے۔

بعد ازاں دعا کے ساتھ جلسہ کی بابرکت کارروائی نہایت خیر و خوبی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔

فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک!

مجالس انصار اللہ ضلع ڈیرہ غازیخان کا یک روزہ تربیتی اجتماع

مورخہ ۲۵ اپریل بروز جمعۃ المبارک مجالس انصار اللہ کا ضلعی سطح پر ایک اجتماع مسجد احمدیہ ڈیرہ غازیخان میں ہوا۔ اس اجتماع میں ضلع کے ہر گوشہ سے انصار اور خدام تشریف لائے ۴ مجالس انصار اللہ میں سے ۱۱ مجالس کے نمائندگان شریک ہوئے۔ بیرونجات سے آنیوالے احباب کی تعداد ۱۵۰ تک پہنچ گئی۔ کٹائی کے دن تھے، ورنہ یہ تعداد ضرور بڑھ جاتی۔ شہر اور بیرونجات سے آمدہ احباب کی تعداد ۵۰۰ کے قریب تھی۔

پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم امیر صاحب ضلع منعقد ہوا تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ نے دینی اجتماعات کی اہمیت اور ضرورت پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ ملتان نے اسلام کی تعلیم "تہذیب الاخلاق" پر تقریر کی اور بتایا کہ اخلاق ہی سے روحانیت ملتی ہے جس سے انسان باخدا بن جاتا ہے۔ اخلاق ہی ایک ایسی قوت ہے جو دلوں کو فتح کرتی ہے لہٰذا جماعت احمدیہ کے افراد کو اپنے اخلاق "تخلقوا باخلاق اللّٰہ" کے سانچے میں ڈھالنے چاہئیں اور اس امر کے لئے اسوۂ رسولؐ کو سامنے رکھنا چاہیئے۔

ان تقاریر کے بعد مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ پھر نماز جمعہ کی تیاری کی گئی۔

نماز جمعہ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے عباد الرحمان کی علامات اور صفات بیان کیں۔

بعد از جمعہ دوسرا اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے کی۔ پہلے خدام میں کرائے گئے مقابلے کے انعامات تقسیم کئے۔ بعد ازاں مکرم مولانا صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات ہی وجہ تخلیق کائنات تھی آپ نے ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی کی ایسی لطیف تفسیر بیان کی کہ مجمع پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اور ہر طرف سے درود و سلام کے نعرے بلند ہوئے۔

ساڑھے پانچ بجے شام مجلس مذاکرہ ہوئی جو ایک گھنٹہ جاری رہی۔

(ناظم انصار اللہ ڈیرہ غازیخان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر سیّد عنایت اللہ شاہ کی یاد میں

(مکرم کرنل (ریٹائرڈ) انور احمد صاحب کینیڈا)

ڈاکٹر صاحب مورخہ ۹ ردسمبر کو اپنے گھر ۳/۱۳ ٹیمپل روڈ لاہور میں اک قلیل بیماری کے بعد اپنے مولائے حقیقی کو جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ایک ہفتہ یا دس دن قبل وہ ربوہ تشریف لے گئے تھے۔ ڈاکٹر محمد احمد ابن ڈاکٹر حشمت اللہ کی تعزیت کے لئے۔ بیگم ڈاکٹر محمد احمد ان کی بھانجی ہیں۔ ان کو اپنی بیٹیوں جیسا ہی سمجھتے تھے اور باوجود اپنی صحت نہ ٹھیک ہونے کے ربوہ گئے۔ راستہ میں شاید نمونیہ ہوا جو کہ اور پیچیدگیوں کے ہمراہ جان لیوا ثابت ہوا۔

ڈاکٹر صاحب کا تعلق علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ربع صدی سے زیادہ رہا۔ ۱۹۵۱ء میں ہجرت کر کے پاکستان آئے۔ علی گڑھ کے طلباء کی کئی نسلیں ان کو یاد رکھیں گی۔ احمدی طلباء سے ان کا تعلق مشفقانہ رہا۔ جمعہ کی نماز جو کہ ڈاکٹر عطاء اللہ بٹ مرحوم کے مکان پہ ہوتی وہاں اکثر مجلس طویل ہو جاتی اور ڈاکٹر صاحب کے وسیع علم سے سب استفادہ کرتے۔ ڈاکٹر صاحب کا علم عربی، فارسی ادب اور شاعری میں بے حد وسیع تھا۔ قرآن کریم سے انتہائی گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے دقیق سے دقیق مسئلہ پر ان کی تفسیر حیران کن طور پہ آسان اور سہل معانی سے بھرپور ہوتی۔ رسول اکرمؐ کی زندگی اور حدیث پہ ان کو مکمل طور پہ عبور تھا۔

ایک دفعہ انہوں نے ذکر کیا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے درس قرآن دینا شروع کیا تو وہ اکثر امتحان لیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ وہ اکثر اوّل آتے۔

۲۶ ردسمبر ۱۹۵۵ء میں جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے میرے نکاح پر جو خطبہ ارشاد فرمایا ڈاکٹر صاحب کے خاندان کے متعلق یوں ذکر فرمایا:۔

"ڈاکٹر سیّد عنایت اللہ شاہ صاحب ایک نہایت ہی پرانے احمدی خاندان میں سے ہیں ان کے والد سیّد فضل شاہ صاحب حضرت صاحب کے نہایت ہی مکرم صحابیؓ تھے اور عام طور پر حضرت صاحب کی خدمت کیا کرتے تھے اور اکثر قادیان میں آتے جاتے تھے۔ سید ناصر شاہ صاحب اورسیئر جو بعد میں شاید ایس۔ڈی۔او ہو گئے تھے ان کے بھائی تھے۔ ان میں بھی بڑا اخلاص تھا اور وہ بھی حضرت صاحب کو بہت پیارے تھے اور وہ اپنے اخلاص کی وجہ سے اپنے بھائی کو کہا کرتے تھے کہ کام کچھ نہ کرو۔ قادیان جا کر بیٹھے رہو۔ حضرت صاحب سے ملاقات کیا کرو۔ مجھے کچھ ڈائریاں بھیج دیا کرو۔ کچھ دعاؤں کے لئے کہتے رہا کرو۔ اخراجات میں بھیج دیا کروں گا۔ چنانچہ وہ اپنے بھائی کی مدد کرتے رہتے تھے۔ محض اس وجہ سے کہ وہ قادیان میں حضرت صاحب کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں۔

مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک وحی جس کے شروع میں الرحمٰن آتا ہے اور وہ خاصی لمبی ہے ایسی حالت میں نازل ہوئی جب کہ حضرت صاحب کو درد گردہ کی شکایت تھی اور وہ آپ کو دبا رہے تھے۔ گویا ان کو یہ ایک خاص فضیلت حاصل تھی کہ ان کی موجودگی میں دباتے ہوئے حضرت صاحب پر وحی نازل ہوئی اور وحی بھی اس طرز کی تھی کہ کلام بعض دفعہ اونچی آواز سے آپ کی زبان پر بھی جاری ہو جاتا تھا۔

مجھے یاد ہے ہم چھوٹے بچے ہوتے تھے کہ ہم بے احتیاطی سے اس کمرہ میں چلے گئے جس میں حضرت صاحب لیٹے ہوئے تھے۔ آپ نے اوپر چادر ڈالی ہوئی تھی اور سیّد فضل شاہ صاحبؓ مرحوم آپ کو دبا رہے تھے ان کو محسوس ہوتا تھا کہ وحی ہو رہی ہے۔ انہوں نے اشارہ کر کے مجھے کہا کہ یہاں سے چلے جاؤ۔ چنانچہ ہم باہر آ گئے۔ بعد میں پتہ لگا کہ بڑی لمبی وحی تھی جو نازل ہوئی تھی"۔

(اقتباس از الفضل مورخہ ۴ رفروری ۱۹۵۶ء)

ڈاکٹر صاحب مرحوم کی حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان سے گہری وابستگی کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے جب ان کی والدہ کی وفات ہوئی حضرت مرزا بشیر احمدؓ نے مندرجہ ذیل مضمون الفضل میں لکھا۔

"کل بتاریخ ۱۶ راکتوبر ۱۹۶۱ء عزیزی ڈاکٹر سیّد عنایت اللہ شاہ صاحب کی والدہ صاحبہ سیدہ سکینہ بی بی صاحبہ کا جنازہ لاہور سے آیا وہ ربوہ کے مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں۔ مرحومہ حضرت سید فضل شاہ صاحب مرحوم کی اہلیہ تھیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے خادم اور اوّل درجہ کے مخلص اور درویش منش بزرگ تھے مرحومہ نے شروع میں ہی یعنی اپریل ۱۹۰۶ء میں) وصیت کرا دی تھی چنانچہ ان کا وصیت نمبر ۱۵۰ تھا جس میں چار اصحاب شامل تھے۔ یعنی حضرت سیّد فضل شاہ صاحب اور ان کی اہلیہ۔ اور حضرت شاہ صاحب کے بھائی حضرت سیّد ناصر شاہ صاحب مرحوم اور ان کی اہلیہ انہوں نے وصیت کے ساتھ ہی وصیت کی رقم بھی ادا کر دی تھی۔ اور گو حضرت شاہ صاحب مرحوم بیعت میں بہت ہی زیادہ قدیم تھے۔ مگر خود مرحومہ کی بیعت بھی کافی پرانی تھی۔ اس لئے صحابہ کے قطعہ خاص میں دفن ہوئیں۔ اللہ تعالےٰ غریقِ رحمت کرے۔ اور ان کی اولاد کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ وفات کے وقت قمری حساب سے عمر غالباً قریباً ۸۵ سال تھی"۔

"مجھے اس وقت حضرت سیّد فضل شاہ صاحب مرحوم کا ایک دلچسپ اور روح پرور واقعہ یاد آ رہا ہے جو انہوں نے مجھے خود سنایا تھا اور بعض دوسرے دوستوں سے بھی سنا گیا واقعہ یہ تھا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسجد مبارک قادیان تشریف رکھتے تھے اور حضور کے پاس چند خدام بیٹھے تھے جن میں شاہ صاحب مرحوم بھی تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس وقت فرمایا کہ مجھے اسی وقت کشفی طور پہ یہ نظارہ دکھایا گیا ہے کہ ان حاضر الوقت لوگوں میں سے بعض میری طرف پیٹھ دے کر بیٹھے ہوئے ہیں اور یہ فرما کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اندرون خانہ تشریف لے جانے لگے۔ اس پہ سیّد فضل شاہ صاحب مرحوم بے قرار ہو کر حضور کے پیچھے گئے اور حضور کا دامن پکڑ کر قریباً روتے ہوئے عرض کیا کہ "حضرت میں اوروں کے متعلق نہیں پوچھتا مگر خدا کے لئے مجھے یہ بتا دیں کہ ان پیٹھ دینے والے لوگوں میں میں تو نہیں ہوں"۔

حضرت مسیح موعودؑ مسکرائے اور فرمایا "نہیں شاہ صاحب آپ ان میں نہیں ہیں" یہ ذکر فرما کر اندر تشریف لے گئے۔

اللہ اللہ کیا زمانہ تھا اور یہ کس پایہ کے بزرگ تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہوئے۔

خاکسار

مرزا بشیر احمد ۱۷/۱۰/۶۱"

(باقی)

وقت کی قیمت کا احساس

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اپنی ہمتوں کو بلند کرو اور اگر ایک منٹ بھی تمہارا ضائع ہو جائے تو سمجھو کہ موت آ گئی۔ ہر روز رات کو سونے سے پیشتر سوچو کہ دن میں تم نے کتنا کام کیا اگر تم روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرو گے تو تمہارے اندر احساس پیدا ہوگا اور اس وقت تمہارا وجود سلسلہ کے لئے مفید ہوگا۔ ورنہ جیسے ہمالیہ پہاڑ کو بوٹ سے ٹھڈے لگانے والا پاگل ہے۔ تم بھی پاگل سمجھے جاؤ گے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ تمہارا کام ہمالیہ پہاڑ سے بھی بڑا ہے۔ اگر پاگل نہیں کہلوانا چاہتے تو محنت اور قربانی کی عادت ڈالو"۔

(فرمودہ ۱۷/۱۲/۴۶
مطبوعہ الفضل ۱۴/۵/۶۱)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ ۹ ستمبر تا ۱۲ ستمبر ۱۹۷۹ء میں تعمیر مساجد کے فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مکرم سیٹھی کرم الٰہی صاحب ساہیوال ۵۰،۰۰ روپے
مکرمہ بیگم صاحبہ " " ۵۰،۰۰ "
" محمودہ بیگم صاحبہ w/o ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پنڈی بھٹیاں ۵۰،۰۰ "
" اہلیہ صاحبہ حکیم عبدالعزیز صاحب گول بازار ربوہ ۱۰،۰۰ "
" " " " منجانب والد راجہ دلاور خان صاحب مرحوم ۱۰،۰۰ "
" " " " والدہ صاحبہ رشیم بی بی صاحبہ مرحومہ ۱۰،۰۰ "
" " " " ہمشیرہ شاہ بیگم صاحبہ مرحومہ ۱۰،۰۰ "
" " " " ہمشیرہ مریم صدیقہ صاحبہ مرحومہ ۱۰،۰۰ "
" نصرت صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ ۲۰،۰۰ "
مکرم ملک عزیز احمد صاحب خانپور ضلع جہلم منجانب والدہ نواب بی بی صاحبہ مرحومہ ۱۰،۰۰ "
" ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی میرپور خاص سندھ ۲۲۵،۰۰ "
مکرمہ سکینہ اشرف صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کیرانوالہ کلے ضلع گجرات ۱۰،۰۰ "
مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر فیکٹری ایریا ربوہ ۱۰،۰۰ "
" شوکت علی صاحب کراچی ۲۵،۰۰ "
" بشیر احمد صاحب صراف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ۲۰،۰۰ "
" احمد بخش خان صاحب ڈیرہ غازیخان شہر ۵۰،۰۰ "
" شیخ فضل حق صاحب واہ کینٹ ۱۰،۰۰ "
" امتیاز احمد صاحب کنری ضلع تھرپارکر (سندھ) ۱۴۰،۰۰ "
مکرمہ بیگم فیض اللہ صاحب منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات ۲۰۰،۰۰ "
مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب بنی اسرائیل ناروال ضلع سیالکوٹ ۱۰،۰۰ "
" رفیع احمد صاحب گوجرخان ضلع راولپنڈی ۲۰،۰۰ "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

شہر سرگودھا میں مجلس مذاکرہ

مورخہ ۱۰ رمئی کو پانچ بجے شام نائب امیر صاحب سرگودھا محترم حافظ مسعود احمد صاحب کی کوٹھی پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں غیر از جماعت احباب پچیس کے قریب شریک ہوئے۔ مرکز سے محترم انچارج صاحب مقامی اصلاح وارشاد سید احمد علی شاہ صاحب اور محترم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر تشریف لائے محترم امیر صاحب ضلع مرزا عبدالحق صاحب نے حاضرین سے مرکزی نمائندگان کا تعارف کروایا۔ محترم شاہ صاحب اور محترم بشارت احمد صاحب نے عقائد احمدیت کا تفصیلی ذکر فرمایا بعد میں حاضرین نے سوالات پوچھے۔ یہ دلچسپ مجلس سات بجے شام ختم ہوئی اور محترم حافظ صاحب نے حاضرین کو چائے پیش کی اور نماز مغرب پڑھی گئی۔ الحمد للہ

(عزیز الرحمان منگلہ مربی انچارج ضلع سرگودھا)

رحمہ صاحب زخمی ہوگئے۔ ان کی آنکھ کو شدید زخم آئے ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ موصوف کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

(ایم منور جاوید گھوکھ احمد آباد جنوبی ضلع سرگودھا)

متحرک سلائیڈز

مورخہ ۸/۵/۸۰ بروز جمعرات کو جوئیہ ٹھٹھہ ضلع سرگودھا میں سلائیڈز کا پروگرام ہوا۔ مرکز سے مکرم نائب ناظر اصلاح وارشاد سید احمد علی شاہ صاحب، مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) مکرم فضل الٰہی صاحب انوری اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ اس پروگرام میں ۶ صد کے قریب مرد و زن شامل ہوئے جن میں اکثریت غیر از جماعت کی تھی۔ یہ پروگرام پونے نو بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا اور رات گیارہ بجے اختتام کو پہنچا۔ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے ضرورت امام پر مختصر خطاب فرمایا۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے جرمنی میں احمدیت کی تبلیغ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ برائے افتتاح ناصر مسجد گوٹن برگ کی متحرک تصاویر دکھائیں۔

یہ پروگرام خدا کے فضل سے اتنا کامیاب رہا کہ اگلے دن آٹھ احباب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ احباب جماعت سے ان نو احمدی احباب اور اس علاقہ کے دوسرے احباب کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد طارق اسلام مربی سلسلہ چک ۱۵۲ر شمالی سرگودھا)

درخواستِ دُعا

محترمہ عذرا تحسین صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب کھوکھر محلہ دارالصدر شمالی ربوہ نے تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں مبلغ ۲۰/- روپے ارسال کرتے ہوئے قارئین کرام الفضل سے اس دعا کی درخواست کی ہے کہ

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کھوکھر ایڈووکیٹ شیخوپورہ شہر کی ہمشیرہ بشیر بیگم صاحبہ جو عرصہ سے پیٹ میں السر کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہے۔ علاج کے باوجود تاحال کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ دے کر صحت وتندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نیز میں خود بھی دعاؤں کی محتاج ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے، میرے والدین، بہن بھائیوں اور تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

(۲) میری والدہ صاحبہ جو کہ میرے بڑے بھائی جان کے ساتھ کراچی میں مقیم ہیں۔ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہیں۔ بیماری طویل ہونے کی وجہ سے گھر کے تمام افراد پریشان ہیں۔ خاندان مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے والدہ صاحبہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اقبال احمد پاکستان نارکاٹکس اسلام آباد)

(۳) آج کل اپنے شاہدرہ والے مکان کے سلسلہ میں پریشان ہوں چند مشکلات درپیش ہیں۔ احباب مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد ظہیر الدین احمد جی ٹی ایس بک سٹال لاہور)

(۴) مکرمی رحمت اللہ صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ اور ان کے دو بیٹے ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یوسف دارالنصر غربی ربوہ)

(۵) میرے والد صاحب منشی عبدالکریم صاحب پہلوان کا ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالعزیز شاکر دارالعلوم شرقی ربوہ)

(۶) گذشتہ دنوں میرے پھوپھی زاد بھائی جناب نعیم احمد مجد کہ پشاور سے خوشاب آرہے تھے کہ تلہ گنگ کے قریب بس کو حادثہ پیش آگیا اور نعیم احمد

خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۶ رجون بروز جمعہ شروع ہو رہے ہیں۔ ہر خادم کی شمولیت لازمی ہے۔ (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان
فضلِ عمرؓ ہسپتال ربوہ
(۴۶)

مکرم عبدالخالق نیرؔ مسلم گنج شیخوپورہ ۴۴٫۰۰ روپے
" چوہدری عبدالغنی صاحب گوندل حیدر آباد ۵۰٫۰۰ "
مکرمہ بیگم چوہدری مظفر احمد صاحب " ۱۰۰٫۰۰ "
مکرم نعمت اللہ خان جتوئی صاحب " ۲۰٫۰۰ "
" چوہدری غلام احمد کاہلوں صاحب " ۱۶۰٫۰۰ "
" " محمد رشید احمد صاحب انجینئر " ۱۰٫۰۰ "
" " سرفراز احمد صاحب " ۱۰٫۰۰ "
" مبارک احمد باری " " ۱۰٫۰۰ "
" چوہدری نعیم احمد صاحب " ۲۰٫۰۰ "
" " غلام قادر صاحب " ۱۰٫۰۰ "
" مرزا مجید احمد صاحب دارالصدر ربوہ ۱۰٫۰۰ "
" میجر عبدالقادر صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ۱۵٫۰۰ "
مکرمہ ناصرہ بیگم شمس صاحبہ دارالعلوم شرقی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
" نزہت بنت عبدالقادر صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرم اللہ رکھا معرفت منیر احمد تونسہ ڈیرہ غازیخان ۱۰٫۰۰ "
" عبدالعزیز صاحب ملتان ۲۰۰٫۰۰ "
" محمد رشید ہاشمی صاحب شاہین روڈ کراچی ۱۰۰٫۰۰ "
" ایم عثمان صاحب ناظم آباد کراچی ۱۰۰٫۰۰ "
" حبیب الرحمٰن صدیقی صاحب راولپنڈی ۵۰٫۰۰ "
" انوار صاحب ٹی۔ وی سنٹر اوکاڑہ ۵۰٫۰۰ "
" یونس کلاتھ ہاؤس " ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ لاہور ۱۰٫۰۰ "
مکرم انیس احمد خان صاحب " ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ اہلیہ مرزا عطاء اللہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۲۰٫۰۰ "
مکرم سردار یعقوب احمد ڈوگر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم دارالصدر ربوہ ۵۰٫۰۰ "
مکرم سید ناصر ارتضیٰ علی الحمرا بہادر یار جنگ روڈ کراچی ۵ ۱۰٫۰۰ "
" بشارت احمد صاحب مرحوم دارالصدر ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ " " ۱۰٫۰۰ "
" رضیہ چوہدری نور محمد صاحب مظفر گڑھ ۱۵٫۰۰ "
مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۵۰٫۰۰ "
" محمد علی صاحب صدر جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ معہ اہل و عیال ۲۰٫۰۰ "
مکرمہ بیگم بریگیڈیئر بشیر احمد صاحب ربوہ ۱۰۰٫۰۰ "
" انیسہ بیگم صاحبہ بنت شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم آف لاہور ۱۶۰٫۰۰ "
مکرم منصور احمد کوکب صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ ۲۰٫۰۰ "
" منتظم اطفال محلہ دارالبرکات ربوہ ۵۰٫۰۰ "
" اہلیہ میجر محمد حنیف صاحب پنشنر ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرم مینیجر صاحب P.I.A ربوہ ۵۰٫۰۰ "
مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ سرگودھا روڈ فیصل آباد ۱۵٫۰۰ "
مکرم عبدالماجد صاحب آفیسر کالونی لاہور چھاؤنی ۱۰۰٫۰۰ "
" آصف محمود صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۲۰٫۰۰ "
مکرمہ بیگم مکرم حاجی عبدالسمیع صاحب دارالرحمت شرقی ب ربوہ ۱۰۰٫۰۰ "
مکرم عبدالمنان ناصر صاحب ۱۰۰٫۰۰ "
" مبارک احمد صاحب تنویر آسنسا نائیجیریا ۵۰٫۰۰ "

مکرم سید ناصر علی صاحب الحمرا بہادر یار جنگ روڈ کراچی ۱۰٫۰۰ روپے
" ڈاکٹر ایم مظفر کلیم ایم بی بی ایس آر ایم پی کوٹلی آزاد کشمیر ۲۰٫۰۰ "
" ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی ۴ ۵۰٫۰۰ "
مکرمہ ڈاکٹر نزہت اعجاز صاحبہ E/۱۹ ماڈل ٹاؤن لاہور ۳۰٫۰۰ "
" بیگم یزدانی صاحبہ لاہور ۴۰٫۰۰ "
" " امینہ عنایت صاحبہ کراچی ۳۳/ ۹۵٫۰۰ "
مکرم شیخ محمد عطاء القدوس، محمد احسان صاحبان ملتان (دنیاپور) ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ مسز نصیر مظفر صاحبہ لاہور ۴۰٫۰۰ "
" دواخانہ مظفر حیات " ۳۰٫۰۰ "
مکرم عادل خان صاحب آف ڈسٹرکٹ امریکہ ۵۰٫۰۰ "
" داؤد احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ نسیم اختر صاحبہ " " " ۱۵٫۰۰ "
مکرمہ نعیمہ نثار صاحبہ دارالبرکات ربوہ ۲۰٫۰۰ "
مکرم میجر محمد حنیف صاحب پنشنر دارالصدر غربی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
" ظہیر احمد صاحب ولد محمد رفیق صاحب دارالبرکات ربوہ ۱۰۰٫۰۰ "
" کلیم احمد ولد محمد رفیق صاحب " " ۱۰۰٫۰۰ "
" محمد ہاشم صاحب ربوہ ۲۵٫۰۰ "
" رفیق احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ۱۵۰٫۰۰ "
مکرمہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
" میجر محمد حنیف صاحب پنشنر ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرم مینیجر صاحب P.I.A ربوہ ۵۰٫۰۰ "
" امجد علی صاحب شفٹ کیمسٹ پیراں غائب ملتان ۵۰٫۰۰ "
" شیخ بشیر احمد صاحب ورائٹی سنٹر ریل بازار اوکاڑہ ۱۰۰٫۰۰ "
مکرمہ بیگم کرامت صاحب A-۲۶۰ بلاک گلشن اقبال کراچی ۴۷ ۲۰۰٫۰۰ "
" مسز طارق نصیر صاحبہ اسلام آباد ۲۰٫۰۰ "
مکرم مبارک سنز کاٹن مارکیٹ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان ۵۰٫۰۰ "
" فضل حسین صاحب ٹھیکیدار جھٹہ چونترہ ضلع راولپنڈی ۲۰٫۰۰ "
مکرمہ قدسیہ اعجاز صاحبہ E/۱۴ ماڈل ٹاؤن لاہور ۳۰٫۰۰ "
" مونا صاحبہ بنت حمید اللہ صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ ۵۰٫۰۰ "
" جماعت احمدیہ ہانڈو گجر ضلع لاہور ۱۰۰٫۰۰ "
" اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۵۰٫۰۰ "
مکرم ملک اعجاز احمد صاحب ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ امینہ بیگم اہلیہ مکرم جمال دین صاحب کراچی ۳۵٫۰۰ "
" والدہ محمد صادق خان چک ۸۸/ج ب فیصل آباد ۱۰۰٫۰۰ "
مکرم اعجاز احمد صاحب لنڈن ۲۰۰٫۰۰ "
مکرمہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ ۳۰٫۰۰ "
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم دارالصدر شرقی " ۱۰٫۰۰ "
" لطیف احمد صاحب نفیس گولڈسمتھ ربوہ ۱۰٫۰۰ "
مکرمہ امۃ النصیر مرزا صاحبہ دارالصدر جنوبی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
" ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی ۵۰٫۰۰ "
مکرمہ قدسیہ اعجاز صاحبہ E/۱۹ ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۰٫۰۰ "
مکرم عبدالوہاب صاحب ڈسپنسر لیور برادرز رحیم یار خان ۵۰٫۰۰ "
مکرمہ مجیدہ بیگم اہلیہ غلام محمد بشیر محمد آباد ضلع تھرپارکر ۱۰٫۰۰ "
مکرم مسٹر ایچ اے بٹ صاحب کراچی ۳۰۰٫۰۰ "
مکرمہ بیگم قریشی محمود احمد صاحب گلبرگ ۲ لاہور ۵۰٫۰۰ "
مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب پاڑہ چنار ضلع کوہاٹ ۵۰٫۰۰ "
" عبدالرحیم صاحب جہلم ۵۰٫۰۰ "
مکرمہ آصفہ بیگم اہلیہ مکرم افتخار احمد فاروقی صاحب لاہور ۲۰۰٫۰۰ "
مکرم محمد حنیف صاحب پنشنر دارالصدر غربی ربوہ ۱۰٫۰۰ "
" حاجی شریف احمد صاحب کراچی ۱۰٫۰۰ "
" عبدالحی صاحب چغتائی ابن رشید احمد چغتائی صاحب ربوہ ۱۰٫۰۰ "

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے داخلہ بی۔ایڈ

گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (برائے خواتین) لاہور میں بی ایڈ کے ایک سالہ کورس (سمسٹر سسٹم) میں داخلے ہو رہے ہیں۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے دیکھیں روزنامہ نوائے وقت ۱۴ مئی ۱۹۸۰ء

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

ضروری اعلان

امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ چندہ عام، حصہ آمد و چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کی وصولی کی مہم از راہ کرم جاری رکھی جائے اور جمع شدہ رقوم ساتھ کے ساتھ ارسال مرکز کر دی جائیں۔ اگلے سال کا بجٹ یکم مئی ۱۹۸۰ء سے ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک چودہ ماہ کا تیار کیا جائے۔

مئی اور جون ۱۹۸۰ء کا بجٹ جون کے آخر تک پورا کر دیا جائے۔ اور وصول شدہ رقوم زیادہ سے زیادہ ۳۰ جون کو ۱۱ بجے دوپہر تک ربوہ میں داخل خزانہ کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اعلان نکاح و درخواست دعا

الحمد للہ کہ مورخہ ۹ ہجرت ۱۳۵۹ ہش بمطابق ۹ مئی ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز مکرم محمد رشید ارشد صاحب منیجر نیشنل بنک آف پاکستان نوشہرہ چھاؤنی کی بیٹی عزیزہ طاہرہ ارشد سلمہا اللہ تعالیٰ کا نکاح عزیز مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب کوکب ایم بی بی ایس۔ ابن محترم ٹھیکیدار محمد حنیف صاحب آف احمد نگر حال مقیم ٹیکسلا کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے مربی سلسلہ واہ چھاؤنی نے پڑھا اور دعا کرائی۔

۴ بجے دعا کے بعد رخصتی عمل میں آئی اور بارات واپس ٹیکسلا کے لئے روانہ ہوئی۔ اگلے روز ٹیکسلا میں مکرم محمود احمد شمس صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ٹیکسلا نے اپنی رہائش گاہ واقع ایچ۔ایم۔سی کالونی میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق اور تقاریب کو ہر لحاظ سے ہم سب کے لئے خیر و برکت کا باعث بنائے۔ اور ان کے نہایت ہی نیک اور اچھے اور خوشگوار ثمرات ظاہر ہوں۔ آمین ثم آمین

محمد شفیع اشرف۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ بیت الفضل۔ سٹریٹ ۶۹
الیف ۶/۳۔ اسلام آباد

شکریہ احباب

میرے والد بزرگوار الحاج شیخ محمد ابراہیم علی عرفانی ولد حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم و صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۸۰ء بوقت ۴ بجے شام فیصل آباد میں انتقال فرما گئے تھے۔ اس سلسلہ میں جن دوستوں اور بہی خواہوں نے تعزیتی خطوط لکھے ان کا شکر گزار ہوں اور ان کے حق میں دعائے خیر کرتا ہوں۔

مبارک علی عرفانی شہتافز آفس
۳ باچند بلڈنگ عیدگاہ روڈ۔ کراچی نمبر ۱

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز
بارعایت اور معیاری چشمے
حاصل کریں۔
سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس
بانو بازار سیالکوٹ
فون ۵۷۱۴

(تحریک جدید کا نیا ٹارگٹ۔ بقیہ صفحہ اول)

امید ہے کہ مخلصین جماعت اس میں بصد شوق حصہ لیں گے۔

چوہدری شبیر صاحب نے کہا کہ ہمارے لئے یہ مقام مسرت ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ٹارگٹ میں اضافہ کر کے ہم کو ثواب حاصل کرنے کا نیا موقعہ بہم پہنچایا ہے۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ چندہ سال رواں [illegible] ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۰ء تک وصول ہو جانا چاہیئے۔

وکیل المال اول نے اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے ہر امیر / صدر صاحب سے درخواست کی ہے کہ وہ سابقہ وعدوں کی فہرست پر نظر ثانی فرمائیں اور جو افراد اپنی حیثیت سے کم وعدہ لکھوا چکے ہیں یا جو افراد سرے سے اس جہاد میں شامل ہی نہیں ان کو حضور پرنور کے نئے ارشاد سے آگاہ کر کے ان سے غیر معمولی اضافہ کے ساتھ وعدے لیں اور اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں حاصل کرنے کا شرف پائیں۔

مکرم چوہدری صاحب نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب جماعت کا حامی و ناصر ہو جو کہ اس نئے ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے مستعد ہوں اور خلیفۂ وقت کے ارشاد کو پورا کرنے کے لئے دن رات کوشاں رہیں۔ آمین

تقریب شادی

چوہدری محمد اکرم صاحب ایم۔ایس سی (واقف زندگی) نصرت جہاں تعلیمی اکیڈمی گھانا ولد محترم حکیم حشمت علی صاحب ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کی تقریب شادی خانہ آبادی بتاریخ ۱۰ مئی ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ ہمراہ سلیمہ اختر صاحبہ ایم۔اے بی ٹی دختر صوفی ملک محمد صاحب سابق معلم وقف جدید حال ہومیو دواخانہ رحمت بازار ربوہ۔ ساکن محلہ دارالعلوم ربوہ انجام پائی۔ ان کا نکاح گزشتہ برس گھانا میں محترم جناب عبدالوہاب آدم صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ گھانا نے پڑھا تھا۔

دوسرے روز بتاریخ ۱۱ مئی ۱۹۸۰ء سانگلہ ہل میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں احباب جماعت احمدیہ کے علاوہ دیگر احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ دوستوں سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ادریس احمد لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

درخواست دعا

۱۔ سید عبید اللہ شاہ صاحب سابق امیر حلقہ چک جھمرہ بعض شدید پریشانیوں اور الجھنوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ شاہ صاحب کی جملہ مشکلات دور فرمائے۔ اور حقدار کو اس کا حق دلوا دے آمین۔
خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی۔

۲۔ خاکسار کو پچیس سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچہ پیدائش کے وقت سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ کافی علاج کے باوجود ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد اسمٰعیل دارالعلوم غربی ربوہ

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو چنیوٹ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴